4510CH09

9

درخت کی گواہی

پرانے زمانے کی بات ہے۔ ایک شخص قاضی کی عدالت میں حاضر ہوا اور ایک دوسرے شخص پر سو روپیے کا دعویٰ کیا۔ قاضی نے پوچھا —— ”تمھارے پاس کوئی گواہ ہے؟“

آدمی نے کہا —— ”نہیں۔“

قاضی نے کہا —— ”بغیر کسی گواہ کے کیسے کام چلے گا۔ ہاں ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ میں اُس شخص سے قسم لے کر پوچھوں۔“ دعویٰ کرنے والا شخص یہ سن کر بُری طرح رونے لگا اور بولا —— ”حضور! یہ شخص بہت قسمیں کھاتا ہے۔ اس کی قسم پر آپ اعتبار نہ کریں۔ نہیں تو میں برباد ہو جاؤں گا۔“

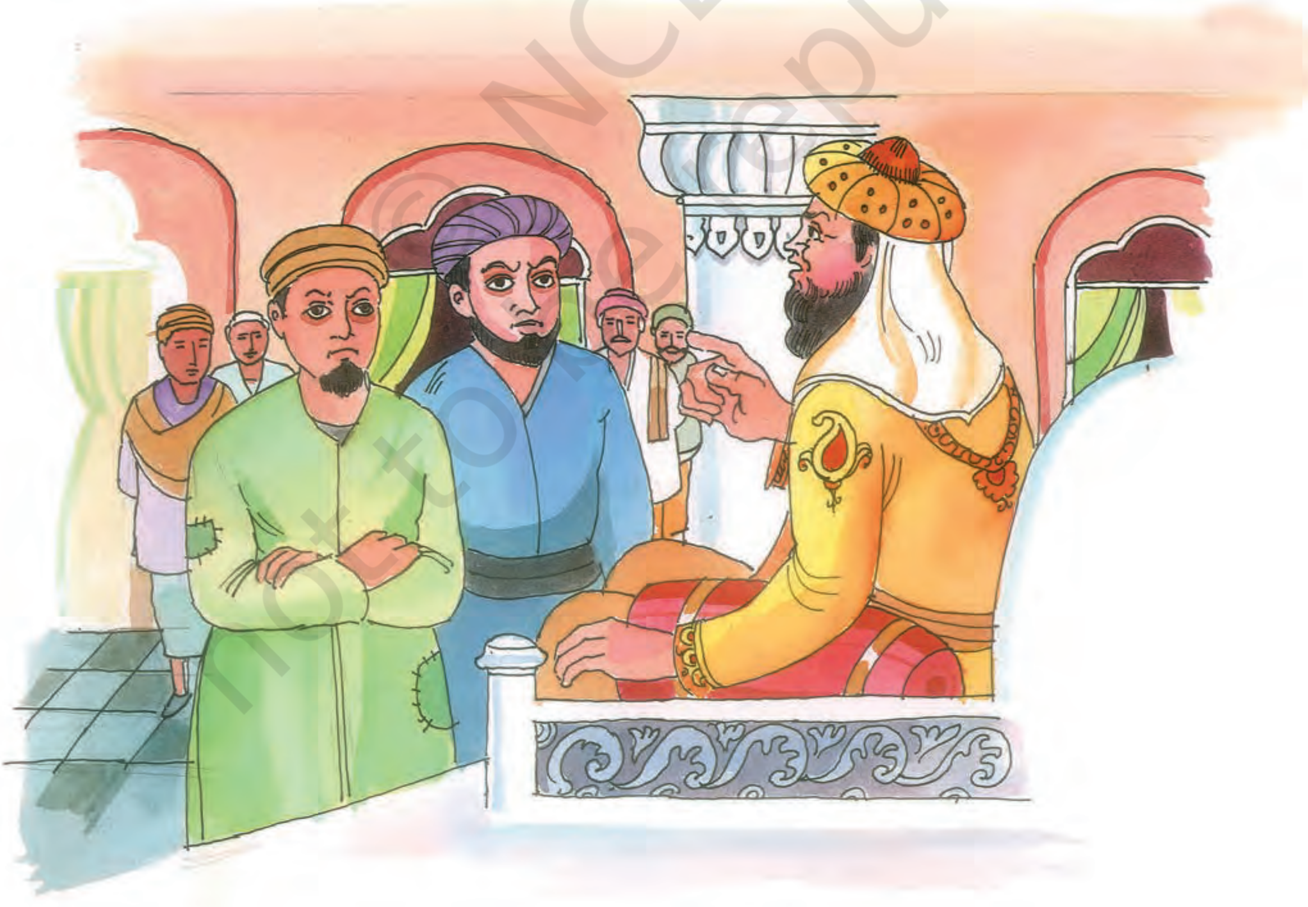

قاضی نے جب اس آدمی کو اس بُری طرح روتے دیکھا تو وہ سمجھ گیا کہ اس کا دعویٰ سچا ہے۔ لیکن مشکل یہ تھی کہ وہ بغیر کسی گواہی کے فیصلہ بھی نہیں دے سکتا تھا، اس لیے اُس نے پورا قصّہ جاننے کی کوشش کی۔

دعویٰ کرنے والے نے بتایا ـــــ ”حضور! یہ میرا پرانا دوست ہے۔ اسے ایک بار کسی کام کے لیے سو روپیے کی اشد ضرورت تھی۔ یہ بہت پریشان تھا۔ اس نے اپنی پریشانی کا ذکر مجھ سے کیا۔ مجھے اس کی پریشانی جان کر بہت دُکھ ہوا اور میں نے زندگی بھر کی کمائی جو صرف سو روپیے تھی، اپنی کمر سے کھول کر اس کے حوالے کر دی۔ اس نے یہ رقم مجھ سے ایک مہینے کے وعدے پر لی تھی۔ افسوس! آج اس بات کو چار مہینے ہو گئے لیکن اس نے اب تک میرے روپیے واپس نہیں کیے۔“

قاضی نے پوچھا ـــــ ”تم نے کس جگہ اس کو روپیے دیئے تھے؟“

اُس نے جواب دیا ـــــ ”ایک درخت کے نیچے۔“

قاضی نے فوراً کہا ـــــ ”جب تمھارا کہنا یہ ہے کہ تم نے ایک درخت کے نیچے اس کو روپیے دیئے تھے تو پھر یہ کیوں کہتے ہو کہ تمھارا کوئی گواہ نہیں ہے۔“

قاضی نے دوسرے شخص سے پوچھا ـــــ ”تم کیا کہتے ہو؟ کیا یہ درخت اور جگہ کی بات صحیح ہے؟“

دوسرے شخص نے کہا ـــــ ”یہ جھوٹ بکتا ہے۔ میں نے نہ اُس درخت کو دیکھا ہے اور نہ ہی اُس جگہ کو جانتا ہوں۔ میں نے تو اِس سے قرض لیا ہی نہیں۔“

قاضی نے اس کی بات سُن کر کہا ـــــ ”اچھا! تم ابھی یہیں بیٹھو“ پھر دعویٰ کرنے والے شخص سے کہا ـــــ ”تم پریشان مت ہو۔ اس درخت کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ تم کو قاضی نے بُلایا ہے، چلو اور گواہی دو۔“

قاضی کی بات سن کر دوسرا شخص مسکرانے لگا۔

پہلے شخص نے کہا —— ”قاضی صاحب! مجھے ڈر ہے کہ میرے بلانے سے درخت نہیں آئے گا۔“ قاضی نے اس کی بات سُن کر اپنی مُہر اس کو دی اور کہا —— ”یہ مُہر لے جاؤ اور درخت سے کہنا کہ یہ قاضی کی نشانی ہے۔ تم جو کچھ جانتے ہو اس کی گواہی قاضی کی عدالت میں حاضر ہو کر دو۔“

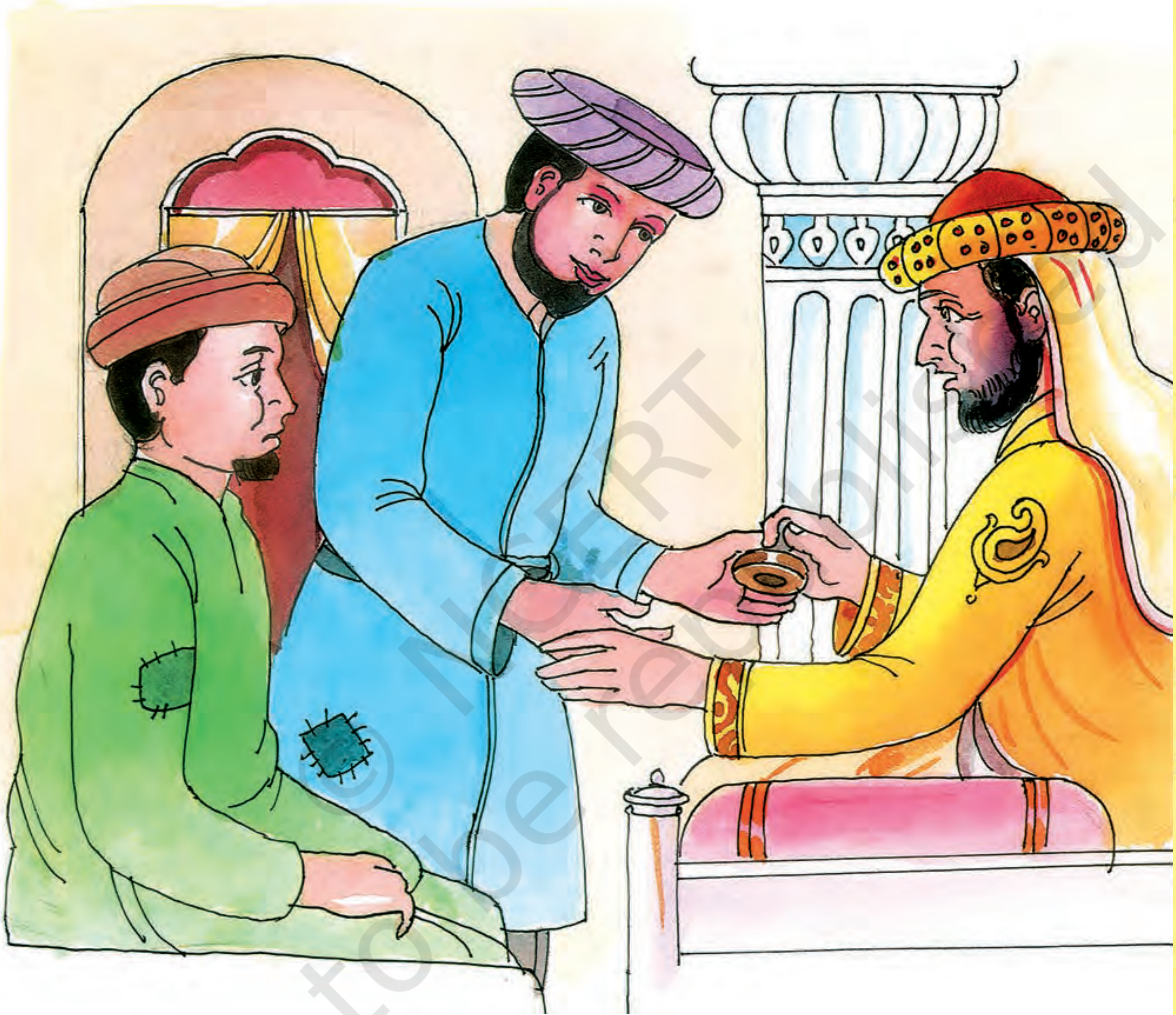

مدّعی نے قاضی کی مُہر لی اور چلا گیا۔ دوسرا شخص وہیں بیٹھا رہا۔ قاضی صاحب دوسرے مقدموں کو سننے اور فیصلے کرنے میں مصروف ہو گئے اور اس شخص کی طرف سے نگاہیں ہٹا لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد قاضی نے اچانک اُس سے سوال کیا —— ”وہ شخص اُس جگہ پہنچ گیا ہو گا یا ابھی نہیں؟“

اُس نے جواب دیا—— ”ابھی نہیں۔“

قاضی جی یہ سُن کر پھر مقدموں میں مصروف ہو گئے۔

مدّعی قاضی کی مُہر لے کر درخت کے پاس گیا۔ وہاں اس نے درخت کو قاضی کی مُہر دکھائی۔ اس سے کہا کہ قاضی نے تمھیں گواہی دینے کے لیے بلایا ہے۔ وہ کچھ دیر تک جواب کے انتظار میں وہاں کھڑا رہا اور جب کوئی جواب نہیں ملا تو بہت رنجیدہ ہو کر قاضی کے پاس لوٹ آیا۔ اس نے قاضی صاحب کو بتایا کہ درخت نے میری بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ نہ ہی وہ میرے ساتھ عدالت میں گواہی دینے آیا ہے۔ قاضی نے کہا—— ”تم کو پتا نہیں ہے۔ درخت تو یہاں پر گواہی دے کر چلا گیا۔“

قاضی نے پھر یہ فیصلہ سنایا—— ”مدّعی کا دعویٰ صحیح ہے۔ سو روپے اُسے واپس دیئے جائیں۔“

دوسرا شخص یہ فیصلہ سُن کر فوراً بولا—— ”قاضی صاحب میں تبھی سے یہاں بیٹھا ہوں، میرے سامنے کوئی بھی درخت گواہی دینے نہیں آیا۔ پھر آپ نے یہ فیصلہ کیسے کر دیا۔“

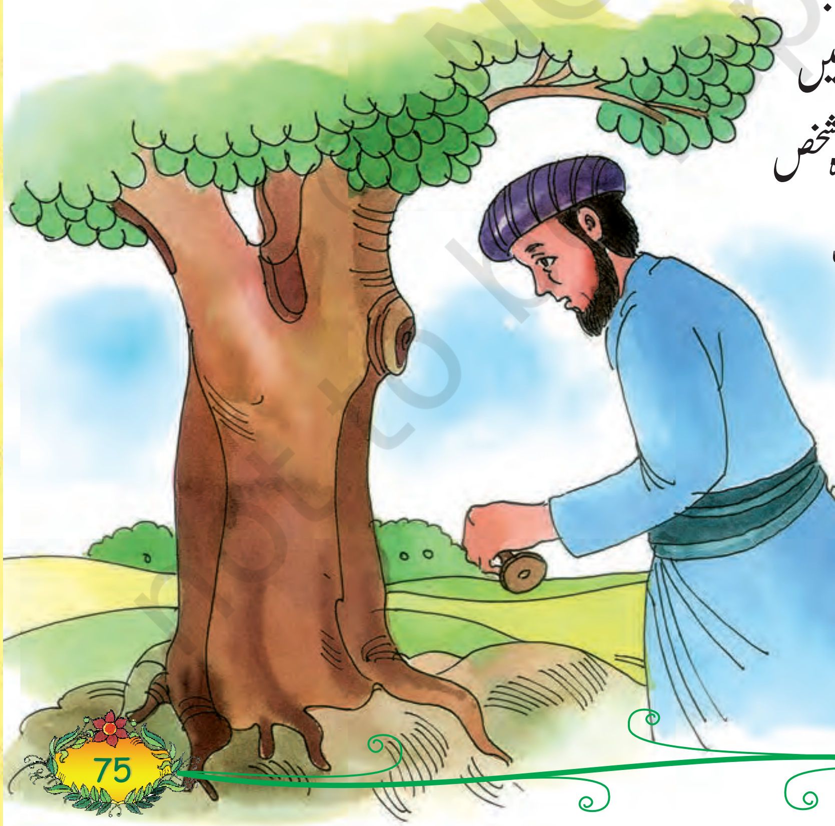

قاضی نے جواب دیا—— ”بے شک یہاں کوئی درخت نہیں آیا لیکن جب میں نے تم سے اچانک پوچھا تھا کہ کیا وہ شخص اُس جگہ پہنچ گیا ہوگا؟ تو تم نے جواب دیا تھا کہ ابھی نہیں۔ اگر یہ بات سچ نہ ہوتی تو تم یہ جواب ہرگز نہ دیتے کہ وہ ابھی وہاں نہ پہنچا ہوگا۔“

مشق

لفظ اور معنی:

قاضی	انصاف کرنے والا، حاکم، جج
دعویٰ کرنا	حق جتانا، اپنا حق مانگنے کے لیے حاکم کے سامنے درخواست پیش کرنا
اشد	بہت زیادہ، شدید ترین
مصروف ہو جانا	کام میں لگ جانا
مدّعی	دعویٰ کرنے والا
رنجیدہ	دکھی، اداس

غور کیجیے:

◆ اس سبق میں قاضی، عدالت، مدّعی اور گواہ الفاظ آئے ہیں جو عدالت یعنی کورٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ قاضی انصاف کرنے والے کو کہتے ہیں۔ عدالت وہ جگہ ہے جہاں انصاف یا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ مدّعی دعویٰ کرنے والے کو اور گواہ، گواہی دینے والے کو کہتے ہیں۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ قاضی کی عدالت میں کیا دعویٰ پیش کیا گیا؟
2۔ مدّعی بری طرح کیوں رونے لگا؟
3۔ مقدمے میں گواہ کون تھا؟

4۔ گواہ عدالت میں گواہی دینے کیوں نہیں آیا؟

5۔ قاضی کو کیسے پتا چلا کہ دعویٰ کرنے والا سچّا ہے؟

6۔ قاضی نے کیا فیصلہ سنایا؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

وعدے　جان　مُہر　قاضی　گواہی　درخت

1۔ لیکن مشکل یہ تھی کہ وہ بغیر کسی .... کے فیصلہ بھی نہیں دے سکتا تھا۔

2۔ مجھے اس کی پریشانی .... کر بہت دُکھ ہوا۔

3۔ اس نے یہ رقم مجھ سے ایک مہینے کے .... پر لی تھی۔

4۔ اس درخت کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ تم کو .... نے بُلایا ہے۔

5۔ اس نے درخت کو قاضی کی .... دکھائی۔

6۔ اس نے قاضی صاحب کو بتایا کہ .... نے میری بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

وعدہ ....

رنجیدہ ....

مُہر ....

گواہ ....

عدالت ....

ان تصویروں کو غور سے دیکھیے :

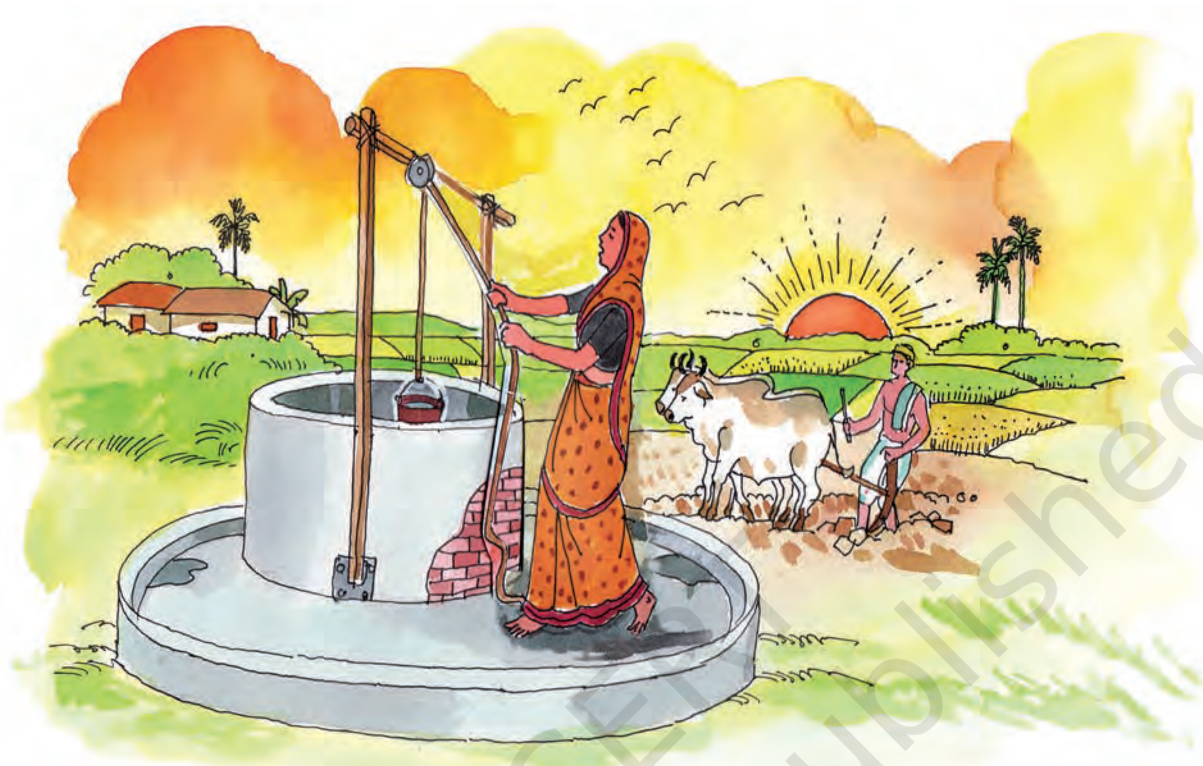

ایسے الفاظ جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو، اُنھیں ’فعل‘ کہتے ہیں۔

◆ ان تصویروں میں آپ نے دیکھا کہ:

◆ سورج نکل رہا ہے۔
◆ کسان ہل چلا رہا ہے۔
◆ پرندے اُڑ رہے ہیں۔
◆ عورت پانی نکال رہی ہے۔

اِن جملوں میں ’نکل رہا ہے‘، ’چلا رہا ہے‘، ’اُڑ رہے ہیں‘ اور ’نکال رہی ہے‘ جیسے الفاظ کسی کام کے کرنے کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ نکلنا، چلانا، اُڑنا، نکالنا ’فعل‘ ہیں۔

◆ نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھیے اور مثال کے مطابق فعل تلاش کر کے خالی جگہوں میں لکھیے:

مثال: دعویٰ کرنے والا شخص یہ سن کر بُری طرح رونے لگا۔ رونا

1۔ یہ شخص بہت قسمیں کھاتا ہے۔ ....

2۔ نہیں تو میں برباد ہو جاؤں گا۔ ....

3۔ تم نے کس جگہ اس کو روپیے دیئے تھے؟ ....

4۔ قاضی کی بات سن کر دوسرا شخص مسکرانے لگا۔ ....

5۔ قاضی جی یہ سُن کر پھر مُقدموں میں مصروف ہو گئے۔ ....

نیچے لکھے ہوئے جملوں کو کہانی کے مطابق ترتیب سے لکھیے:

1۔ قاضی نے کہا تمھیں پتا نہیں ہے، درخت تو یہاں گواہی دے کر چلا گیا۔

2۔ قاضی نے دوسرے شخص سے پوچھا: کیا وہ شخص وہاں پہنچ گیا ہوگا؟

3۔ ایک شخص قاضی کی عدالت میں حاضر ہوا اور ایک دوسرے شخص پر سو روپیے کا دعویٰ کیا۔

4۔ واپس آکر دعویٰ کرنے والے نے قاضی کو بتایا کہ درخت میرے ساتھ نہیں آیا۔

5۔ قاضی نے کہا مدعی کا دعویٰ صحیح ہے۔ سو روپیے اِسے واپس دیئے جائیں۔

6۔ قاضی نے دعویٰ کرنے والے شخص کو درخت کے پاس بھیجا تاکہ گواہی کے لیے درخت کو ساتھ لا سکے۔

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

درخت کی پتیوں پر لکھے ہوئے لفظوں کو ان کے صحیح خانوں میں لکھیے:

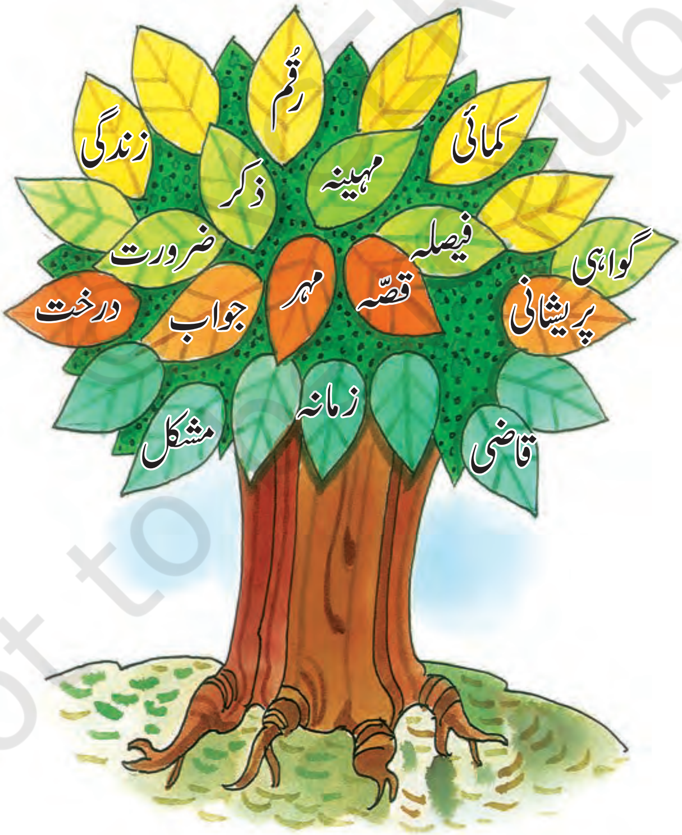
رُقم
زندگی
کمائی
ذکر
مہینہ
فیصلہ
ضرورت
گواہی
درخت
جواب
مہر
قصّہ
پریشانی
زمانہ
مشکل
قاضی

مذکّر	مؤنّث

ہر تصویر کے آگے اُس شخص کا کہا ہوا ایک جملہ لکھیے:

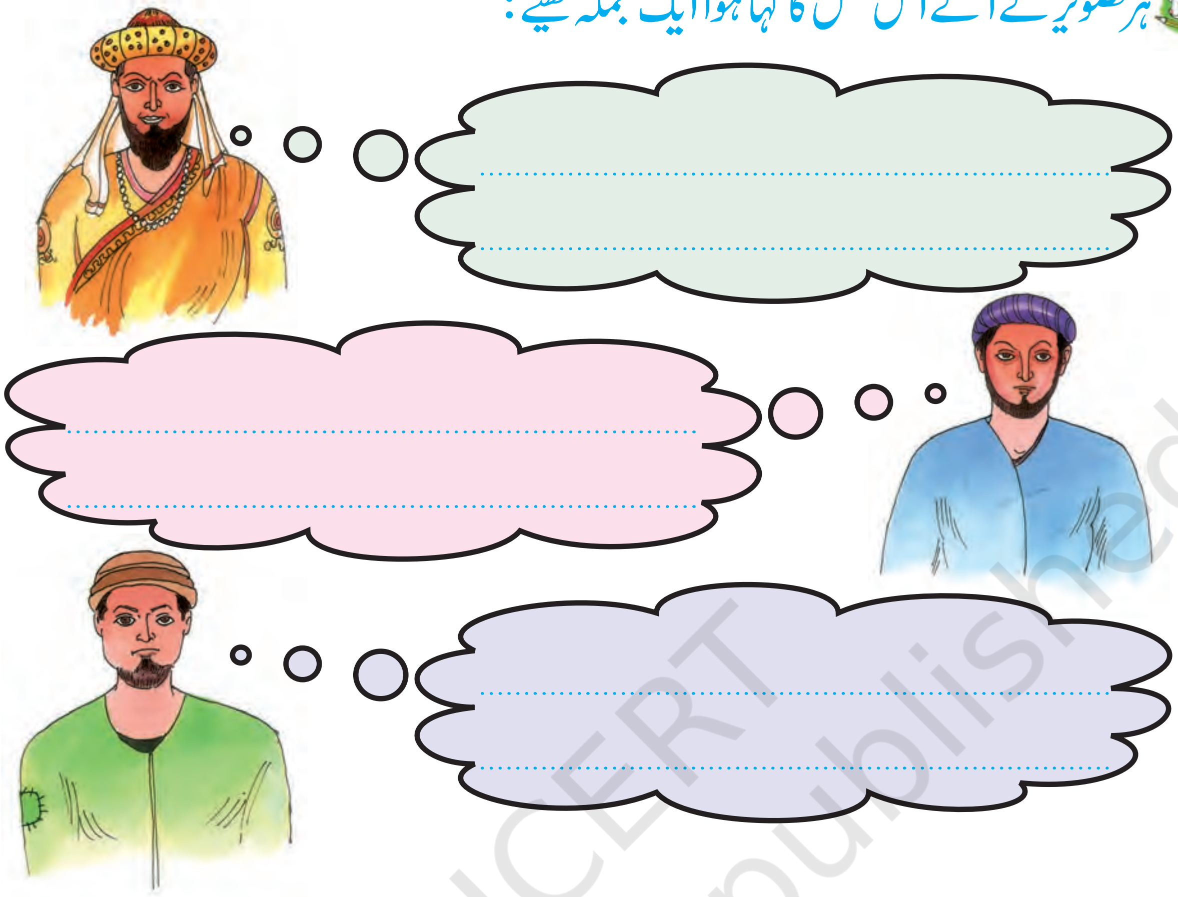

نیچے ہر لفظ کے سامنے تین تین لفظ دیے گئے ہیں۔ ہر لفظ کے صحیح متضاد کو خالی جگہ میں لکھیے:

برباد : ویران آباد سنسان ....

زندگی : مُردہ زندہ موت ....

حاضر : دور پیش غائب ....

رونا : ہنسنا بھاگنا دوڑنا ....

سچا : پورا جھوٹا آدھا ....

صحیح : سچا غلط دکھ ....

عملی کام:

- انصاف کے ایسے ہی کچھ اور قصّے تلاش کر کے پڑھیے اور ان میں سے کوئی ایک قصّہ اپنی کاپی میں لکھیے۔